تتنزل رحمة عند ذکر الصالحین

صالحین کے ذکر کے وقت اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے

کراماتِ امیرِ ملت

اعلیٰ حضرت امیرِ ملت قبلۂ عالم الحاج حافظ

پیر سید جماعت علی شاہ صاحب

محدث علی پوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مرتب:

خان بہادر بخشی مصطفیٰ علی خان صاحب نقشبندی

مجددی جماعتی مہاجر مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

Butt

بإسمہٖ وعونہٖ وجل شانہٗ وحبیبہٖ صلی اللہ علیہ وسلم

قبۂ خضراء

کعبۃ اللہ شریف

تَتَنَزَّلُ رَحْمَةٌ عِنْدَ ذِكْرِ الصَّالِحِيْنَ

(صالحین کے ذکر کے وقت اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے)
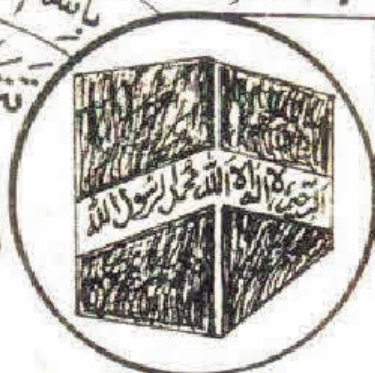
کراماتِ امیر الملّت

اعلیحضرت قطبِ ربّانی غوثِ صمدانی محبوبِ رحمانی مجدّدِ دورانی مرشدِ حقانی
علامہ حاجی حافظ سیّد جماعت علی شاہ محدث علی پوری نور اللہ مرقدہٗ

مرتبہ غلامانِ غلام دربار علی پور سیّداں مہاجر دیارِ نبی آخر الزماں علیہ افضل و اکمل التحیاۃ والصلوٰۃ والسلام رحمان
خان بہادر بخشی مصطفیٰ علی خاں راجیٔ غفراں ۔ مؤلف کوکبۂ غزوۂ بدر وغیرہ معہٗ

مختصر حالات اعلیحضرت امیر الملّت رحمۃ اللہ علیہ

از قلم حقیقت رقم حاجی زاہد حسین فریدی ایم اے نقشبندی جماعتی عفی اللہ عنہ پروفیسر گورنمنٹ کالج چکوال
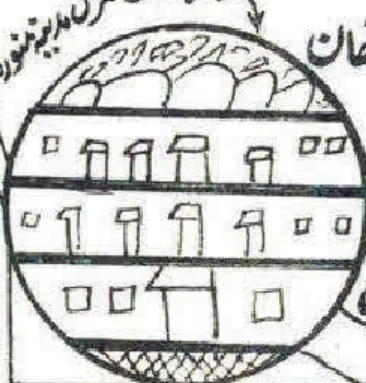
مرتب
خان بہادر بخشی مصطفیٰ علی خان
مہاجر مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

تعاون
حمید علی خان نقشبندی جماعتی

ملنے کا پتہ
مکتبہ فریدی اردو کالج کراچی

گلزار پرنٹنگ پریس کراچی
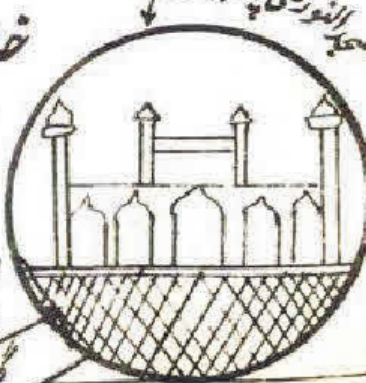
۷۸۶
۹۲

بِسْمِ اللّٰہِ وَھُوَ الْغَنِیُّ الْعَلِیْمُ ۔ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الْجَلِیْلِ وَھُوَ سُبْحَانَہٗ تَعَالیٰ

۵ ۸ ۳ ۱ ۵ ۳ ۳ ۱ ۵

مُنتخب کرامتِ پیر

۵ ۶ ۹ ۱

یعنی

ننّیانوے داستان الکرامت

۵ ۸ ۳ ۱ ۵

کرامات حاجی سیّد میر ملّت پیر روحانی

۵ ۶ ۹ ۱

مؤلّفہ خان بہادر جناب حاجی مصطفےٰ علی جماعتی

۵ ۶ ۹ ۱ ۶

الحاج خلیفہ بخشی صاحب دام اقبالہ

۵ ۶ ۹ ۱ ۶

مرسلہ از حاجی مولوی محمد راشد علی جماعتی پچھرایوں

۵ ۶ ۹ ۱ ۶

کرامت نمبر ۲۰ : قائد اعظم رحمتہ اللہ علیہ کے ولی اللہ ہونے کا علم غیب

حضرت مولانا مولوی اللہ ودھایا صاحب منیجر اسلامیہ اسکول سیالکوٹ کا بیان ہے کہ اگست ۱۹۴۷ء میں پاکستان معرض وجود میں آنے سے ڈیڑھ سال قبل شہر بنارس میں ایک تاریخی سنی کانفرنس اعلیٰ حضرت امیر ملت رضی اللہ عنہ کی صدارت میں منعقد ہوئی جہاں تخمیناً ایک سو علماء کی مجلس میں اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ نے ڈنکے کی چوٹ فرمادیا کہ محمد علی جناح (رحمتہ اللہ علیہ) ایک ولی اللہ ہیں۔

ان پاک الفاظ کے سنتے ہی بڑے بڑے کانگریسی علماء کپکپا اٹھے اور حضرت امیر ملت رضی اللہ عنہ پر طرح طرح کے فتوے اور انگشت نمائیاں ہونے لگیں اور کہنے لگے کہ جو شخص داڑھی نہ رکھتا ہو اور ساتھ ہی شیعہ بھی ہو۔ اس کو ولی اللہ قرار دیتے ہو آپ نے فرمایا اس قسم کی باتیں وہ لوگ کرتے ہیں جنہیں اپنی لڑکی کا رشتہ کرنا ہوتا ہے۔ اچھا اگر وہ شیعہ ہے تو ادھر کیا.... گاندھی اہل سنت والجماعت ہے؟ آخر محمد علی جناح (رحمتہ اللہ علیہ) ولی اللہ ثابت ہوئے شیعہ کی اولاد تھے مگر مذہب سنت والجماعت اختیار کیا تھا۔ ان کی نماز جنازہ ایک سنی عالم شبیر احمد عثمانی صاحب نے پڑھائی۔ کراچی شہر کے پانچ لاکھ مسلمانان سنت والجماعت شریک نماز جنازہ تھے ان کا فاتحہ سوئم کھلے میدان میں پانچ لاکھ مرد اور گورنر جنرل کی کوٹھی میں ایک لاکھ سے زیادہ عورتوں نے ختم ہائے قرآن شریف کے ساتھ پڑھا۔ تمام دنیائے اسلام میں مشرق میں ملک انڈونیشیا سے مغرب میں مراکش تک شمال میں چین و ترکستان سے جنوب میں ڈربن (افریقہ) تک اور یورپ و امریکہ میں جہاں بھی مسلم آبادی تھی۔ قائد اعظم محمد علی جناح رحمتہ اللہ علیہ کی نماز جنازہ غائبانہ پڑھی گئی حتیٰ کہ مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ میں بھی نماز جنازہ غائبانہ پڑھی گئی۔ تمام مخلوق خدا نے ولی اللہ تسلیم کرکے سرنیاز خم کیا۔ یہ وہی قائد اعظم رحمتہ اللہ علیہ ہیں جن کی قبر کی زیارت کراچی آنے والے تمام بادشاہان ممالک غیر اور تمام صدر صاحبان ممالک جمہوریہ کرتے ہیں اور ان کے مزار پر اپنے ہاتھوں سے پھول چڑھاتے ہیں اور ان میں جو مسلمان ہوتے ہیں وہ فاتحہ خوانی بھی کرتے ہیں اور یہ وہی اللہ کے ولی محمد علی جناح رحمتہ اللہ علیہ ہیں جن کے

ہیں اور ان میں جو مسلمان ہوتے ہیں وہ فاتحہ خوانی بھی کرتے ہیں اور یہ وہی اللہ کے ولی محمد علی جناح رحمتہ اللہ علیہ ہیں جن کے مزار پاک پر دن رات قرآن مجید کی تلاوت بھی ہوتی رہتی ہے اور زائرین کے جمگھٹے رہتے ہیں۔

گفتہ او گفتہ اللہ بود
گرچہ از ملقوم عبداللہ بود

کرامت نمبر ۲۱ : اپنے علم غیب سے ایک لڑکی کی عصمت کی حفاظت کرانا

حضرت مولانا مولوی اللہ ودھایا صاحب خلیفہ مجاز اعلیٰ حضرت قبلہ عالم رحمتہ اللہ علیہ نے بیان فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد گرامی کے ماتحت تبلیغ دین کرنا اعلیٰ عبادت ہے۔ حضرت امیر ملت قدس سرہ نے اس ارشاد گرامی کو اس طرح نبھایا جس کی مثال دور حاضر میں نہیں ملتی۔ اس کے ضمن میں آپ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ جس دن فقیر اسلام کا کام نہیں کرتا روٹی کھانا حرام سمجھتا ہے۔

اس پاک عزم کے ساتھ آپ نے دور دراز کے بے شمار سفر کئے اور اپنی جان کی پرواہ بھی نہ کی۔ لہٰذا کرامت ذیل بھی اس سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

ایک دفعہ آپ کا ایک مرید آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا عرض کیا حضرت قبلہ عالم میرے لائق کوئی خدمت ہو تو حکم فرمادیں۔ آپ نے فرمایا اسلام کی خدمت سب سے اعلیٰ اور افضل ہے تو جا اور تبلیغ کر تیری تبلیغ کے لئے فقیر تجھے کشمیر کے علاقہ کی طرف بھیجتا ہے۔ اس مرید نے معذرت کرنی چاہی کہ میری اکیلی جواں ہمشیرہ گھر میں ہے جس کا صرف اللہ ہی سہارا ہے کوئی عزیز و اقارب نہیں۔ ہماری ماں کا سایہ بھی سر سے اٹھ چکا ہے۔ حضرت امیر ملت رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ تو اپنے ارادے کو مضبوط